قرآن مجید

لفظی ترجمہ

قَالَ اَلَمْ

پارہ - ۱۶

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تجھ کو	بے شک تو	ہرگز نہیں تو استطاعت رکھتا	میرے ساتھ

صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا

صبر کی	کہا	اگر میں سوال کروں تجھ سے	کسی چیز کا	اس کے بعد	تو نہ

تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا

(ص ح ب)				(ع ذ ر)	
تو ساتھ رکھنا مجھ کو	تحقیق	پہنچا تجھ کو	میری طرف سے	عذر	تو دونوں چل دیئے

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

					(أ ب ی)
یہاں تک کہ	جب وہ دونوں آئے	ایک بستی والوں کے پاس	تو ان دونوں نے کھانا مانگا	اس کے رہنے والوں سے	تو انہوں نے انکار کر دیا

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

(ض ی ف)		(ج د ر)		
کہ وہ مہمان بنائیں ان کو	تو ان دونوں نے پایا	اس میں ایک دیوار	وہ چاہتی تھی	کہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَّنقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ

(ن ق ض)					
ٹوٹ جائے / گر پڑے	تو اس نے قائم کر دیا اس کو	اس نے کہا	اگر تو چاہتا	البتہ تو لے لیتا	اس پر

اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

اجرت	کہا	یہ ہے	جدائی	میرے درمیان اور تیرے درمیان	عنقریب میں بتاؤں گا تجھ کو

بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

حقیقت	اس کی جو نہیں	تو کر سکا	اس پر	صبر	رہی کشتی

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ

تو وہ تھی	مسکینوں کی	جو کام کرتے تھے سمندر میں	تو میں نے چاہا	کہ

اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

(ع ی ب)					
میں عیب دار کر دوں اس کو	اور تھا	ان کے پیچھے	ایک بادشاہ	جو لے رہا تھا	ہر کشتی کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

غَضْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ أَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

(غ ص ب)			
ظلم سے / چھین کر / غصب کر کے	اور رہا لڑکا	تو تھے اس کے والدین	دونوں مؤمن

فَخَشِينَآ أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَٰنًا وَكُفْرًا ج ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَآ

(خ ش ی)	(ر ه ق)			
تو ڈر رہا ہم کو	کہ وہ غالب آ جائے ان دونوں پر	سرکشی سے	اور کفر کے ساتھ	تو ارادہ کیا ہم نے

أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَوٰةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

کہ بدل کر دے ان کو	ان کا رب	بہتر اس سے	پاکیزگی میں	اور زیادہ قریب	شفقت میں / رحمت میں

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

اور جہاں تک دیوار کا تعلق ہے	تو تھی	دو لڑکوں کی	دونوں یتیم	شہر میں	اور تھا

تَحْتَهُۥ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَٰلِحًا ج فَأَرَادَ رَبُّكَ

اس کے نیچے	ایک خزانہ ان دونوں کا	اور تھا ان کا والد	نیک	تو ارادہ کیا	تیرے رب نے

© Al-Huda International Welfare Foundation

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖق رَحْمَةً مِّنْ

	(ش د د)		(ك ن ز)		
کہ وہ دونوں پہنچیں	اپنی جوانی کو	اور نکالیں	اپنے خزانے کو	بطور رحمت	سے

رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ

تیرے رب کی طرف (سے)	اور نہیں میں نے کیا اس کو	اپنے حکم سے	یہ ہے حقیقت جو نہیں

ع ۱۰ / ۱۲

تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕع ﴿۸۲﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ

تم استطاعت رکھ سکے اس پر صبر کی	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	ذوالقرنین کے بارے میں

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

کہہ دیجیئے عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس میں سے کچھ ذکر / کچھ حال	بے شک ہم نے	اقتدار دیا تھا ہم نے	اس کو	میں

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ

زمین (میں)	اور دیے تھے ہم نے اس کو	ہر چیز میں سے	اسباب	تو اس نے پیروی کی

© Al-Huda International Welfare Foundation

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

اسباب کی	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچ گیا	سورج غروب ہونے کی جگہ	پایا اس کو	غروب ہو رہا ہے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۥ قُلْنَا يٰذَا

ایک چشمے میں	گدلے/کیچڑ والے (ح م ء)	اور پایا	اس کے پاس	ایک قوم کو	کہا ہم نے	اے

الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ

اے ذوالقرنین	خواہ	یہ کہ تو عذاب دے / سزا دے	اور خواہ	یہ کہ تو اختیار کرے	ان کے معاملے میں

حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

بھلائی	اس نے کہا	رہا وہ	جو ظلم کرتا ہے	تو عنقریب ہم عذاب دیں گے اس کو	پھر وہ لوٹایا جائے گا

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ

اپنے رب کی طرف	تو وہ عذاب دے گا اس کو	سخت عذاب	اور رہا	جو ایمان لایا	اور

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ

عمل کیے اچھے	تو اس کے لیے	اچھی جزا ہے اچھا بدلہ ہے	اور عنقریب ہم کہیں گے اس کو سے

اَمْرِنَا يُسْرًا ۗ ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

اپنے حکم میں (سے) آسان	پھر	اس نے پیروی کی	اسباب کی	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچ گیا	طلوع ہونے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

سورج کے	پایا اس کو	کہ طلوع ہو رہا ہے	ایک قوم پر	نہیں بنایا ہم نے ان کے لیے سے

دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ۗ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾

(س ت ر)		(ح و ط)		
اس کے ادھر کوئی پردہ / اوٹ اسی طرح	اور تحقیق	گھیر رکھا تھا ہم نے	جو اس کے پاس تھا	خبر میں سے

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

				(س د د)		
پھر	اس نے پیروی کی اسباب کی	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا	دو پہاڑوں کے درمیان	اس نے پایا	سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا

ان کے علاوہ	ایک قوم کو	نہ قریب تھے	کہ سمجھتے بات کو	انہوں نے کہا	اے

الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

اے ذوالقرنین	بے شک یاجوج	اور ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	زمین میں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

تو کیا	ہم بنائیں	تیرے لیے خراج ٹیکس	اس بات پر	کہ تو بنائے	ہمارے درمیان اور ان کے درمیان

سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ

					(ع و ن)
ایک بند / روک	اس نے کہا	جو قدرت دی ہے مجھ کو	اس میں میرے رب نے	بہتر ہے	پس تم سب مدد کرو میری

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ

			(ر د م)		(ز ب ر)
ساتھ قوت کے	میں بناؤں	تمہارے درمیان اور ان کے درمیان	ایک مضبوط دیوار	دو مجھ کو	لوہے کی چادریں / لوہے کے ٹکڑے

© Al-Huda International Welfare Foundation

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ

		(ص د ف)	
یہاں تک کہ	جب برابر کر دیا	دو کناروں کے درمیان	کہا پھونکو

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ ﴿٩٦﴾

					(ق ط ر)
یہاں تک کہ	جب کر دیا اس کو آگ	کہا	دو مجھ کو	میں انڈیلوں	اس پر پگھلا ہوا تانبا

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

			(ن ق ب)
تو نہ ہمت ہوئی	کہ وہ چڑھ سکیں اس پر	اور نہ وہ طاقت رکھتے تھے	اس کے لیے نقب لگا سکنے کی

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

کہا	یہ رحمت ہے	میرے رب کی	پھر جب آجائے گا	میرے رب کا وعدہ / مقرر وقت	کر دے گا اس کو

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ؕ ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

(د ک ک)				
برابر ریزہ ریزہ	اور ہے	میرے رب کا وعدہ سچ / برحق	اور ہم چھوڑ دیں گے	ان میں سے بعض کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

	(م و ج)		(ص و ر)		
اس دن	مل جل (گڈمڈ) ہو جائیں گے / مار رہے ہوں گے	بعض میں	اور پھونک ماری جائے گی صور میں		تو ہم جمع کر لیں گے ان کو

جَمْعًا ۙ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ﴿۱۰۰﴾

جمع کرنا	اور ہم پیش کریں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے لیے	پیش کرنا

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

		(غ ط و)		
وہ لوگ	تھیں ان کی آنکھیں	پردے میں	میرے ذکر سے	اور تھے وہ

ع ۱۱ ۱۹ ۲ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

استطاعت نہ رکھتے	سننے کی	کیا بھلا گمان رکھتے ہیں وہ لوگ	جنہوں نے کفر کیا	کہ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

وہ بنا لیں گے	میرے بندوں کو	میرے سوا	دوست / مددگار	بے شک ہم نے / تیار کی ہم نے	جہنم

© Al-Huda International Welfare Foundation

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

کافروں کے لیے	بطور مہمانی کے	کہہ دیجیے	کیا ہم بتائیں تم کو	سب سے زیادہ (۱) خسارے والے (۲) سب سے زیادہ ناکام لوگ

اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

اعمال / اعمال کے میں / اعتبار سے	وہ لوگ	گم ہوگئی	ان کی کوشش	دنیا کی زندگی میں	اور وہ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

		(ص ن ع)	
سمجھتے ہیں	بے شک وہ	اچھے کررہے ہیں کام	یہی وہ لوگ ہیں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا

جنہوں نے کفر کیا	اپنے رب کی آیات سے	اور اس کی ملاقات سے	تو ضائع ہوگئے	ان کے اعمال	تو نہیں

نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ

(ق و م)					
ہم قائم کریں گے / ہم رکھیں گے	ان کے لیے	قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کی جزا

© Al-Huda International Welfare Foundation

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيٰتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

جہنم ہے	بوجہ اس کے جو انہوں نے کفر کیا	اور بنا لیا	میری آیات کو	اور میرے رسولوں کو	مذاق

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے کام کیے	ہیں ان کے لیے	باغ

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

			(ب غ ی)	
فردوس کے	مہمانی کے طور پر	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں	نہ چاہیں گے	ان سے

حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

(ح و ل)			(م د د)		(ن ف د)
بدلنا/ٹلنا	کہہ دیجیے	اگر ہو جائے سمندر	روشنائی	میرے رب کی باتوں کے لیے	البتہ ختم ہو جائے

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

سمندر	اس سے پہلے	کہ ختم ہوں	میرے رب کی باتیں	اور اگرچہ لادیں ہم	اس کی مانند

© Al-Huda International Welfare Foundation

مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ

مدد / اضافہ / زیادتی	کہہ دیجئے	بے شک	میں ایک انسان ہوں	تم جیسا	وحی کی جاتی ہے میری طرف	بے شک

اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ

الٰہ تمہارا، ایک ہی الٰہ ہے	تو جو کوئی ہو	امید رکھتا	اپنے رب کی ملاقات کی	پس چاہیئے کہ عمل کرے

۱۲ ع ۹ ۳ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

نیک عمل	اور نہ شریک ٹھہرائے	اپنے رب کی عبادت میں	کسی ایک کو

اٰيَاتُهَا ۹۸ — (۱۹) سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) — رُكُوۡعَاتُهَا ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے جو بے حد مہربان بار بار رحم فرمانے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

ک، ہ، ی، ع، ص	ذکر ہے	تیرے رب کی رحمت کا	جو اس کے بندے	زکریا پر تھی

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى وَهَنَ

(ن ا د ی) جب اس نے پکارا	اپنے رب کو	پکارنا	(خ ف ی) خفیہ/چپکے چپکے	کہا اے میرے رب	بے شک میں	کمزور ہوگئیں

الْعَظْمُ مِنِّى وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ

ہڈیاں میری / مجھ سے	(ش ع ل) (ر أ س) اور بھڑک اٹھا سر	(ش ی ب) بڑھاپے سے	اور نہیں ہوں میں

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَإِنِّى خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ

ساتھ تیری دعا کے	اے میرے رب	نامراد	اور بے شک میں	(و ل ی) میں ڈرتا ہوں (اپنے) بھائی بندوں سے / قرابت داروں سے	سے

وَّرَآءِى وَكَانَتِ امْرَأَتِى عَاقِرًا فَهَبْ لِى مِنْ لَّدُنْكَ

اپنے بعد / اپنے پیچھے	اور ہے میری بیوی	(ع ق ر) بانجھ	پس عطا کر مجھ کو	اپنے پاس سے

وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِى وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

ایک وارث	جو وارث ہو میرا	اور وارث ہو آلِ یعقوب میں سے	اور بنا دے اس کو	اے میرے رب

© Al-Huda International Welfare Foundation

رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ

(ر ض و/ر ض ی)		(ب ش ر)			
پسندیدہ	اے زکریا !	بے شک ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	ایک بیٹے کی	اس کا نام یحییٰ ہے	نہیں

نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

		(س م و)		
ہم نے بنایا اس کے لیے	اس سے پہلے	ہم نام	کہا اے میرے رب	کیونکر/کہاں سے/کیسے ہو سکتا ہے

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ

			(ع ق ر)		(ب ل غ)	
میرے لیے	بیٹا	جبکہ ہے میری بیوی	بانجھ	اور تحقیق	میں پہنچ چکا ہوں	سے

الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ

	(ع ت و)			
بڑھاپے میں (سے)	حد سے باہر	فرمایا اسی طرح	کہا تیرے رب نے	وہ مجھ پر

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ

(ہ و ن)				
بہت آسان ہے	اور تحقیق میں نے پیدا کیا تھا تجھ کو	اس سے پہلے	اور نہ تھا تو کچھ بھی	کہا

© Al-Huda International Welfare Foundation

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

اے میرے رب بنا میرے لیے ایک نشانی	کہا	نشانی تیری	کہ نہ	تو کلام کرے گا لوگوں سے

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ

	(ل ی ل)	(س و ی)			(ح ر ب)
تین	رات	اچھا بھلا ہوتے ہوئے بھی	تو نکلا	اپنی قوم پر	محراب سے

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِـيًّا ⑪ يٰيَحْيٰى خُذِ

		(ب ک ر)		
تو اشارہ کیا ان کی طرف	کہ تسبیح کرو	صبح اور شام	اے یحیی	لے لو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

			(ص ب و)	(ح ن ن)	
کتاب مضبوطی کے ساتھ	اور دی تھی ہم نے اس کو	حکم/دانائی/قوت فیصلہ	بچپن میں ہی	اور نرم دلی	اپنے پاس سے

وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

		(ب ر ر)		
اور پاکیزگی	اور تھا وہ پرہیزگار	اور نیکوکار اپنے والدین کے ساتھ	اور نہ تھا	متکبر

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ

(ع ص ی)				
نافرمان	اور سلام اس پر	جس دن وہ پیدا ہوا	اور جس دن وہ فوت ہوگا	اور جس دن

ع ٥ ٤

يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ

			(ن ب ذ)
اٹھایا جائے گا زندہ کرکے	اور ذکر کرو کتاب میں	مریم کا	جب وہ تنہا ہوگئی

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ

		(ش ر ق)		
اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ پر	مشرق کی جانب	پھر بنا لیا	ان سے ورے / ان کے اور اپنے درمیان

حِجَابًا ۠ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

ایک اوٹ / پردہ	تو بھیجا ہم نے	اس کی طرف	اپنی روح کو	تو اس نے شکل اختیار کی اس کے لیے	ایک انسان کی

سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ

ٹھیک ٹھاک / تندرست	بولیں	بے شک میں	میں پناہ چاہتی ہوں رحمٰن کی	تجھ سے	اگر ہے تو

© Al-Huda International Welfare Foundation

تَقِيًّا ⑱ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا

(و ق ی)					
متقی انسان	کہا	بے شک میں	بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا	کہ عطا کروں تجھ کو	ایک لڑکا

زَكِيًّا ⑲ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ

پاکیزہ	بولیں	کہاں سے ہو سکتا ہے میرا لڑکا	اور نہیں چھوا انہیں ہاتھ لگایا مجھ کو مجھ کو	کسی انسان نے	اور نہیں

اَكُ بَغِيًّا ⑳ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

میں ہوں بدکار	کہا اسی طرح	کہا تیرے رب نے	وہ مجھ پر بہت آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

اور تاکہ ہم کر دیں اس کو	ایک نشانی لوگوں کے لیے	اور رحمت ہماری طرف سے	اور ہے	ایک کام

مَّقْضِيًّا ㉑ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ㉒

(ق ا ض ی)			(ق ا ص و)
پورا ہونے والا	تو اٹھا لیا اس کو	پھر الگ ہوگئی ساتھ اس کے	دور کی جگہ پر

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ

(خ ی ض)	(ج ذ ع)		
تو لے آئی اس کو دردِ زہ	کھجور کے تنے کی طرف	بولی / کہنے لگی	اے کاش کہ میں

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ

(م و ت)	(ن س ی)	(ن د ی)	
میں مر جاتی اس سے پہلے	اور میں ہوتی بھولی بسری / بھولی بھلائی (چیز)	تو پکارا اس کو	سے

تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَ

					(س ر ی)	
اس کے نیچے (سے)	کہ نہ تو غمگین ہو	تحقیق بنا دیا	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور

هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

(ھ ز ز)		(س ق ط)		(ر ط ب)
ہلا لے اپنی طرف	درخت کے تنے کو	گرائے گی	تجھ پر	پکی ہوئی کھجور

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

(ج ن ی)		(ق ر ر)	(ر ا ی)	
تر و تازہ / چنا ہوا	پھر کھا اور پی	اور ٹھنڈی کر آنکھیں	پھر اگر تم دیکھو	سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْبَشَرِ اَحَدًاۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ

						(ص و م)	
انسان میں (سے)	کسی ایک کو	تو کہہ دے	بے شک میں نے	میں نے نذر مانی ہے	رحمٰن کے لیے	روزے کی	تو ہرگز نہیں

اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا

	(ن س ی)				
میں کلام کروں گی آج	کسی انسان سے	تو لے آئی اس کو	اپنی قوم کے پاس	اٹھائے ہوئے تھی اس کو	لوگ کہنے لگے

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ

		(ف ر ی)		
اے مریم	البتہ تحقیق لائی تو	ایک چیز بہت بری / عجیب	اے ہارون کی بہن	نہ تھا

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۚۖ ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ

				(ش و ر)
باپ تیرا	برا انسان	اور نہ تھی	ماں تیری بدکار	تو اس نے اشارہ کر دیا

اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ

					(م ہ د)	(ص ب و)	
اس کی طرف	انہوں نے کہا	کس طرح ہم کلام کریں	جو ہے	پنگھوڑے میں	ایک بچہ سا	بچہ بول اٹھا	کہنے لگا

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ قف آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَجَعَلَنِي

بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں	اس نے دی مجھ کو کتاب	اور بنایا مجھ کو	نبی	اور بنایا مجھ کو

مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ ص وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ

		(و ص ی)		
مبارک	جہاں کہیں میں ہوں	اور تاکید کی مجھے	نماز کی	اور زکوٰۃ کی

مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ز وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا

(د و م)			
جب تک میں رہوں زندہ	اور نیک سلوک کرنے والا اپنی والدہ کے ساتھ	اور نہیں بنایا مجھ کو	متکبر

شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَ

بدبخت	اور سلام ہو مجھ پر	جس دن میں پیدا ہوا	اور جس دن میں مروں گا	اور

يَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ج قَوْلَ الْحَقِّ

جس دن میں اٹھایا جاؤں گا زندہ کر کے	یہ ہیں عیسیٰ ابنِ مریم	سچی بات ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن

	(illegible)			
یہ جو	اس میں وہ شک کرتے ہیں	نہیں ہے (لائق) اللہ کے لیے	کہ بنائے	سے

وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن

کوئی بچہ / کوئی بیٹا	پاک ہے وہ	جب فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا	تو بے شک کہتا ہے	اس کو	ہو جا

فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا

تو وہ ہو جاتا ہے	اور بے شک اللہ	میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے	پس عبادت کرو اس کی	یہ ہے

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ

سیدھا راستہ	تو اختلاف کیا گروہوں نے	آپس میں

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ

تو ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا	دیکھنے میں / حاضری سے	اس بڑے دن کے / کی	خوب سننے والے ہوں گے

© Al-Huda International Welfare Foundation

بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي

ساتھ ان کے	اور خوب دیکھنے والے	جس دن وہ آئیں گے ہمارے پاس	لیکن ظالم لوگ	آج	میں

ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ

		(ح س ر)		
کھلی گمراہی میں ہیں	اور خبردار کر دو ان کو	حسرت کے دن سے	جب	فیصلہ کیا جائے گا

الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّا نَحْنُ

اس معاملے کا	اور وہ	غفلت میں ہوں گے	اور وہ ایمان نہ لائیں گے	بے شک ہم	ہم ہی

ع ۲ ۲۵ ۵ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ

وارث ہوں گے زمین کے	اور جو اس پر ہے	اور ہماری طرف وہ لوٹائے جائیں گے	اور ذکر کیجیے

فِي الْكِتٰبِ إِبْرٰهِيمَ ۵ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ إِذْ

کتاب میں	ابراہیمؑ کا	بے شک وہ	تھے	بہت سچے نبی	جب

© Al-Huda International Welfare Foundation

قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

اس نے کہا	اپنے باپ سے	اے ابا جان	کیوں آپ عبادت کرتے ہیں	جو نہیں سنتے	اور نہ دیکھتے ہیں

وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يَٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدْ جَآءَنِي مِنَ

اور نہ کام آتے ہیں	آپ کو کچھ بھی	اے میرے ابا جان	بے شک میں	تحقیق آیا ہے میرے پاس	سے

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

				(س و ی)
علم میں (سے)	جو نہیں آیا آپ کے پاس	پس پیروی کیجئے میری	میں رہنمائی کروں گا آپ کی	سیدھے راستے کی طرف

يَٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَٰنَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ

اے ابا جان	نہ عبادت کیجئے شیطان کی	کیونکہ شیطان	ہے	رحمٰن کے لیے

عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ

(ع ص ی)			(م س س)		
نافرمان	اے ابا جان	بے شک میں ڈرتا ہوں	کہ چھوئے گا / پکڑ لے گا آپ کو	ایک عذاب	سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ

					(ر غ ب)	
رحمٰن کی طرف (سے)	تو آپ ہو جائیں گے	شیطان کے لیے	ساتھی / مددگار	کہا	کیا پھرنے والا ہے	تو

عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

				(ر ج م)
میرے الٰہوں سے	اے ابراہیم	البتہ اگر نہ	تو باز آیا	البتہ میں ضرور سنگسار کردوں گا تجھ کو

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ

(ہ ج ر)	(م ل ی)			
اور چھوڑ دو مجھ کو	عرصہ دراز تک / لمبی مدت تک	بولے	آپ پر سلام ہو	عنقریب میں بخشش مانگوں گا آپ کے لیے اپنے رب سے

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

		(ح ف و)	(ع ز ل)		
بے شک وہ	ہے	میرے ساتھ بڑا مہربان	اور میں چھوڑتا ہوں آپ کو	اور جن کو آپ پکارتے ہیں	سوائے

اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۡ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ

اللہ کے	اور میں پکارتا ہوں اپنے رب کو	امید ہے	کہ نہ میں ہوں گا	اپنے رب کی دعا کے ساتھ / اپنے رب کو پکار کر

© Al-Huda International Welfare Foundation

شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

(ش ق و)	(ع ز ل)		
نامراد	تو جب جدا ہوا ان سے	اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے	سوائے

اللّٰهِ ۚ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

	(و ه ب)				
اللہ کے	عطا کیا ہم نے	اس کے لیے اسحاقؑ کو	اور یعقوبؑ کو	اور ہر ایک کو	بنایا ہم نے نبی

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

اور عطا کیا ہم نے	ان کو	اپنی رحمت میں سے	اور بنائی ہم نے ان کے لیے	زبان (ناموری)

٣ ع ١٠ ٦

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ

	(ع ل و)					
سچی	بلند مرتبہ	اور ذکر کیجیے	کتاب میں	موسیٰ کا	بے شک وہ	تھے

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

چنے ہوئے	اور تھے ایک رسول	نبی	اور پکارا ہم نے اس کو	جانب سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ

(ی م ن)		(ن ج و)			
طور کی دائیں (جانب سے)	اور قریب کر لیا ہم نے اس کو	سرگوشیوں کے لیے	اور عطا کیا ہم نے	اس کو	سے

رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِیًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ ز

اپنی رحمت (سے)	اس کے بھائی ہارون ؑ کو	نبی بنا کر	اور ذکر کیجیے کتاب میں	اسماعیل ؑ کا

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ

کیونکہ وہ	تھے	وعدے کے سچے	اور وہ تھے	ایک رسول	نبی	اور وہ تھے

یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ

حکم دیتے	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور زکوٰۃ کا	اور وہ تھے	اپنے رب کے ہاں

مَرْضِیًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِیْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ

(ر ض و / ر ض ی)					
پسندیدہ	اور ذکر کیجیے	کتاب میں	ادریس ؑ کا	بلاشبہ وہ	تھے

© Al-Huda International Welfare Foundation

صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

بہت سچے نبی	اور بلند کیا ہم نے اس کو	بلند جگہ پر / مقام پر (ع ل و)	یہ وہ لوگ ہیں

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۙ وَ

انعام کیا اللہ نے	ان پر	نبیوں میں سے	آدمؑ کی اولاد سے	اور

مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ

ان میں سے جن کو سوار کیا ہم نے	نوحؑ کے ساتھ	اور ابراہیمؑ کی اولاد میں سے	اور

اِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى

اسرائیل (یعقوبؑ) کی اولاد میں سے	اور ان میں سے جن کو ہدایت دی ہم نے	اور چن لیا ہم نے	جب پڑھی جاتی ہیں

السجدة ٥

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ۝٥٨ فَخَلَفَ

ان پر	رحمٰن کی آیات	گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے	اور روتے ہوئے (ب ک ی)	تو پیچھے آئے

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا

		(ض ی ع)	
ان کے بعد	ناخلف جانشین	جنہوں نے ضائع کر دی نماز	اور انہوں نے پیروی کی

الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ

		(غ و ی)			
خواہشات کی	تو عنقریب	وہ جاملیں گے عذاب کو/ گمراہی میں	مگر	جو توبہ کر لے	اور ایمان لے آئے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

اور نیک عمل کرے	تو یہی لوگ	داخل ہوں گے جنت میں	اور نہ ظلم کیے جائیں گے

شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ

	(ع د ن)				
کچھ بھی	باغات ہمیشگی کے	وہ جو	وعدہ کیا رحمٰن نے	اپنے بندوں سے	ساتھ غیب کے

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

			(أ ت ی)			(ل غ و)	
بے شک وہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	نہ وہ سنیں گے	اس میں	کوئی لغو بات	مگر

© Al-Huda International Welfare Foundation

سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝۶۲ تِلْكَ

سلام	اور ان کے لیے ہوگا	ان کا رزق	اس میں	صبح اور شام	یہ

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝۶۳

جنت	وہ جو	ہم وارث بنائیں گے	اپنے بندوں میں سے	اسے جو ہوگا	متقی

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا

اور نہیں ہم اترا کرتے	مگر تیرے رب کے حکم کے ساتھ	اس کے لیے	جو ہمارے آگے ہے	اور جو

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝۶۴ۚ رَبُّ

			(ن س ی)	
ہمارے پیچھے	اور جو اس کے درمیان	اور نہیں ہے	رب تیرا بھولنے والا	رب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

			(ص ب ر)
آسمانوں اور زمین کا	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے	پس عبادت کرو اس کی	اور جمے رہو

© Al-Huda International Welfare Foundation

ع ١٥

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ﴿٦٥﴾ وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

			(س م و)	
اس کی عبادت پر	کیا تم جانتے ہو	اس کے لیے	کوئی ہم نام	اور کہتا ہے انسان

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا یَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

(م و ت)		(ح ی ی)		
کیا جب میں مر جاؤں گا	البتہ عنقریب	میں نکالا جاؤں گا زندہ کر کے	کیا بھلا نہیں	یاد کرتا انسان

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَكُ شَیْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

کہ بے شک ہم نے پیدا کیا ہم نے اس کو	اس سے قبل	اور نہ تھا وہ کوئی چیز	پس قسم ہے تیرے رب کی

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّیٰطِیْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

		(ح ض ر)	(ح و ل)
البتہ ہم ضرور جمع کریں گے ان کو	اور شیاطین کو	پھر البتہ ہم ضرور حاضر کریں گے ان کو	جہنم کے آس پاس

جِثِیًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِیْعَةٍ اَیُّهُمْ اَشَدُّ عَلَی

(ج ث و)	(ن ز ع)	(ش ی ع)			
گھٹنوں کے بل	پھر البتہ ہم ضرور الگ کر کھینچ لیں گے	ہر گروہ میں سے	جو ان میں سے	زیادہ سخت ہے	پر

© Al-Huda International Welfare Foundation

الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا

(ع ت و)						
رحمن کے مقابلے (پر) سرکشی میں	پھر	البتہ ہم زیادہ جاننے والے ہیں	ان لوگوں کو	وہ	زیادہ مستحق ہیں	اس میں

صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا

(ص ل ی)		(و ر د)			(ح ت م)
داخل ہونے کے	اور نہیں کوئی تم میں سے	مگر اس میں داخل ہونے والا	ہے	اوپر تیرے رب کے	ہو کر رہنے والا / طے شدہ

مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ

(ق ض ی)		(ن ج و)	
ایک فیصلہ	پھر	ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے تقوی اختیار کر لیا	اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو

فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

	(ج ث و)					
اس میں	گھٹنوں کے بل	اور جب پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ

وہ لوگ	جنہوں نے کفر کیا	ان لوگوں سے جو ایمان لائے	کون سا دو گروہوں میں سے	بہتر ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

مَقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ

		ن د و			(ق ر ن)
مقام کے اعتبار سے	مرتبے کے اعتبار سے	اور خوب تر مجلس کے اعتبار سے	اور کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے	ان سے پہلے	بستیوں میں سے / امتوں میں سے

هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿٧٤﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ

		(أ ث ث)	(ر ء ی)			(ض ل ل)
وہ	زیادہ اچھے تھے	گھر کے سامان کے اعتبار سے	اور منظر کے اعتبار سے	کہہ دیجئے	جو کوئی ہے	گمراہی میں

فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ

(م د د)					
پس ضرور ڈھیل دیتا ہے	اس کے لیے رحمٰن	خوب مہلت ڈھیل	یہاں تک کہ	جب وہ دیکھ لیں گے	جو وہ وعدہ کیے جاتے ہیں

اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ

خواہ عذاب	خواہ قیامت کی گھڑی	تو عنقریب وہ جان لیں گے	کون ہے وہ جو

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

	(ج ن د)		
بدترین مقام میں	اور زیادہ کمزور ہے لشکر کے اعتبار سے	اور زیادہ دے گا اللہ	ان لوگوں کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

جنہوں نے ہدایت پائی	ہدایت	اور باقی رہنے والیاں نیکیاں ہیں	جو بہتر ہیں	نزدیک

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ

		(ر د د)		
تیرے رب کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں انجام میں	کیا پھر دیکھا تم نے اس شخص کو	جس نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ

ہماری آیات کے ساتھ	اور کہا	البتہ ضرور دیا جائے گا	مال اور اولاد	کیا اسے کو پتہ چل گیا / مطلع ہو گیا	غیب کا پر

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۗ سَنَكْتُبُ مَا

یا اس نے بنا لیا	رحمٰن کے پاس	کوئی عہد	ہرگز نہیں	عنقریب ہم لکھ لیں گے	جو

يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا

	(م د د)					
وہ کہتا ہے	اور ہم لمبا کریں گے	اس کے لیے	عذاب میں سے	لمبا کرنا	اور ہم وارث ہو جائیں گے اس کے	جو

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

	(ف ر د)			
وہ کہتا ہے	اور وہ آئے گا ہمارے پاس اکیلا	اور انہوں نے بنالیے	اللہ کے سوا	کچھ الٰہ

لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ

		(ع ز ز)			
تاکہ وہ ہوں	ان کے لیے	عزت کا سبب	ہرگز نہیں	عنقریب وہ انکار کر دیں گے / کفر کریں گے	ان کی عبادت کا

ع ٥/٨

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا

	(ض د د)			
اور وہ ہو جائیں گے	ان کے خلاف / مخالف	کیا تم نے دیکھا نہیں	بے شک ہم نے	چھوڑ رکھا ہے ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ

		(ء ز ز)	(ء ز ز)	
شیطانوں کو	کافروں پر	ابھارتے ہیں ان کو	ابھارنا	تو نہ جلدی کیجیے

عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى

			(ع د د)		
ان پر	بے شک ہم	ہم گن رہے ہیں ان کے لیے	گننا	جس دن ہم اکٹھا کریں گے متقی لوگوں کو	طرف

© Al-Huda International Welfare Foundation

الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

	(و ف د)	(س و ق)		(و ر د)
رحمٰن کے	مہمان بنا کر	اور ہم ہانک لے جائیں گے مجرموں کو	جہنم کی طرف	وارد ہونے والا / سخت پیاسا حالت میں

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

نہ مالک ہوں گے سفارش کے	مگر جس نے بنا لیا	رحمٰن کے نزدیک

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ

کوئی عہد	اور وہ کہتے ہیں	بنا لیا رحمٰن نے	ایک بچہ/اولاد	البتہ تحقیق	لائے تم

شَيْئًا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ

(ا د د)		(ف ط ر)		(ش ق ق)
ایک چیز سخت	قریب ہے کہ آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	اور شق ہو جائے

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾

	(خ ر ر)	(ھ د د)			
زمین	اور گر پڑیں پہاڑ	ٹوٹ / ریزہ ریزہ ہو کر	کہ انہوں نے دعویٰ کیا	رحمٰن کے لیے ہے	اولاد کا

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي

اور نہیں جائز/لائق	رحمٰن کے لیے	کہ وہ بنا لے	کوئی اولاد	نہیں سب	جو	میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ

آسمانوں میں ہیں اور زمین میں	مگر آنے والے ہیں رحمٰن کے پاس	بندہ بن کر	البتہ تحقیق	اس نے گھیر رکھا ہے ان کو

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ

	(ع د د)					
اور گن رکھا ہے ان کو	گننا	اور سارے کے سارے وہ	آنے والے ہیں اس کے پاس	قیامت کے دن	اکیلے/تنہا/فردًا فردًا	بے شک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

وہ لوگ	جو ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے کام کیے	عنقریب پیدا کر دے گا	ان کے لیے رحمٰن

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

(و د د)		(ی س ر)					
محبت کو	تو بے شک	آسان کر دیا ہم نے اس کو	ساتھ تیری زبان کے	تاکہ تو خوشخبری دے	ساتھ اس کے	متقی لوگوں کو	اور

© Al Huda International Welfare Foundation

تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ط

		(ل د د)			
تو ڈرائے	ساتھ اس کے	جھگڑالو قوم کو	اور کتنی ہی ہلاک کیا ہم نے	ان سے پہلے	قوموں میں سے

ع ٦ النصف

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ع ﴿٩٨﴾

	(ح س س)				(ر ک ز)
کیا	تم محسوس کرتے ہو	ان میں سے	کسی ایک کو بھی	یا تم سنتے ہو	ان کے لیے کوئی آہستہ آواز / نرم کوئی آواز / بھنک

آیاتها ١٣٥ — (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥) — رکوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو بے حد مہربان بار بار رحم فرمانے والا ہے

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ لا اِلَّا تَذْكِرَةً

			(ش ق و)	
ط، ہ	نہیں نازل کیا ہم نے	آپ پر قرآن	تاکہ آپ مشکل میں پڑ جائیں	مگر ایک نصیحت

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ لا تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

اس کے لیے جو ڈرتا ہو	نازل کردہ ہے	اس کی طرف سے جس نے	بنایا	زمین کو	اور آسمانوں کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بلند (بلند آسمانوں کو)	جو رحمٰن ہے	عرش پر	وہ مستوی ہے	اسی کے لیے ہے	جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ

		(ث ر ی)	
اور جو زمین میں ہے	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے	اور جو نیچے ہے زمین کے / مٹی کے	اور اگر

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

			(س ر ر)		
تم پکار کر کہو	بات کو	تو بے شک وہ	جانتا ہے راز کو	اور زیادہ خفیہ بات کو	اللہ تعالیٰ، نہیں کوئی الٰہ حق

اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝٨ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩

مگر وہی	اسی کے لیے ہیں اچھے اچھے نام	اور کیا آئی تیرے پاس	موسیٰ کی بات

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

			(م ک ث)	(أ ن س)
جب اس نے دیکھا آگ کو	تو کہا	اپنے گھر والوں سے	ٹھہرو	بے شک میں / دیکھی ہے / میں مانوس ہوا ہوں / پائی ہے	ایک آگ

لَعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠

		(ق ب س)		
شاید کہ میں	لاؤں تمہارے پاس اس میں سے	کوئی شعلہ/انگارہ	یا میں پاؤں	آگ پر کوئی رہنمائی

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

	(ن د ی)				(خ ل ع)
پھر جب وہ آئے اس کے پاس	پکارے گئے	اے موسیٰ	بے شک میں	میں تیرا رب ہوں	پس اتار دو

نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

(ن ع ل)		(و د ی) (ط و ی)	(خ ی ر)
اپنے جوتوں کو	بے شک تم	طویٰ کی مقدس وادی میں ہو	اور میں نے چن لیا تجھ کو

فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

پس غور سے سنو	واسطے اس کے جو وحی کیا جاتا ہے	بے شک میں	میں ہی اللہ ہوں	نہیں کوئی الٰہ برحق مگر	میں ہی

فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝١٤ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

پس عبادت کرو میری	اور قائم کرو نماز	میری یاد کے لیے	بے شک قیامت	آنے والی ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ⑮ فَلَا

				(س ع ی)	
قریب ہے کہ میں چھپالوں اس کو	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص		اس کے مطابق جو اس نے کوشش کی	پس نہ

يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⑯

(ص د د)					(ر د ی)
روکے تجھے	اس کے بارے میں	جو نہیں مانتا اس کو / جو نہیں ایمان رکھتا اس پر	اور پیروی کرتا ہے	اپنی خواہش نفس کی	ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰى ⑰ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا

					(و ک ء)
اور کیا ہے یہ	تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ میری لاٹھی ہے	میں سہارا لیتا ہوں

عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَاٰرِبُ

	(ہ ش ش)	(غ ن م)		(أ ر ب)
اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس کے ساتھ	اپنی بکریوں پر	اور میرے لیے اس میں	فائدے ہیں

أُخْرٰى ⑱ قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسٰى ⑲ فَأَلْقٰىهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ

کچھ دوسرے	فرمایا	ڈال دو اس کو اے موسیٰ	تو اس نے ڈال دیا اس کو	تو اچانک وہ / دفعتاً وہ	ایک سانپ تھی

© Al-Huda International Welfare Foundation

تَسۡعٰی ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ وقفة سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا

			(ع و د)	(س ی ر)
جو بل کھا/دوڑ رہا تھا	فرمایا اس کو پکڑ لو	اور نہ ڈرو	عنقریب ہم لوٹا دیں گے اس کو	اس کی حالت پر

الۡاُوۡلٰی ﴿٢١﴾ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ

	(ض م م)					
پہلی	اور ملا لو	اپنے ہاتھ کو	اپنے پہلو کے/اپنے بازو کے ساتھ	نکلے گا	سفید/روشن	سے

غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰی ﴿٢٢﴾ لا لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰی ﴿٢٣﴾ ج

بغیر کسی تکلیف کے	ایک دوسری نشانی	تاکہ ہم دکھائیں تجھ کو	اپنی بڑی بڑی نشانیوں میں سے

ع ١٢ ١٠ اِذۡهَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿٢٤﴾ ع قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ

		(ط غ و/ط غ ی)		(ش ر ح)	
جاؤ	فرعون کی طرف	بے شک اس نے سرکشی کی ہے	کہا	اے میرے رب! کھول دے	میرے لیے

صَدۡرِیۡ ﴿٢٥﴾ لا وَيَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿٢٦﴾ لا وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿٢٧﴾ لا

			(ح ل ل)		
سینہ میرا	اور آسان کردے میرے لیے	کام میرا	اور کھول دے	گرہ	میری زبان کی

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾

(ف ق ہ)		(و ز ر)	
کروہ سمجھ جائیں میری بات کو	اور بنا دے میرے لیے	مددگار/معاون	میرے گھروالوں میں سے

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ

	(ش د د)	(أ ز ر)	(ش ر ک)	
ہارون کو، جو میرا بھائی ہے	مضبوط کر دے	اس کے ساتھ قوت میری	اور شریک کر دے اس کو	میں

اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ

میرے کام (میں)	تاکہ	ہم تسبیح کریں تیری بہت زیادہ	اور ہم یاد کریں تجھ کو	بہت زیادہ	بے شک تو

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾

				(س ء ل)	
ہے تو	ہم کو دیکھنے والا	فرمایا	تحقیق تو دیا گیا	اپنا سوال / اپنی تمنا	اے موسیٰ

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ

	(م ن ن)					
اور البتہ تحقیق	انعام کیا ہم نے	تجھ پر	دوسری بار	جب وحی کی تھی ہم نے / اشارہ کیا تھا ہم نے	طرف	تیری ماں کے

© Al-Huda International Welfare Foundation

مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى

	(ق ذ ف)	(ت ب ت)		
جو وحی کی جاتی ہے	کہ ڈال دے اس کو	تابوت میں	پھر ڈال دے اس کو	میں

الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ وَ

(ی م م)		(س ح ل)			
دریا (میں)	پھر ضرور ڈال دے گا اس کو دریا	ساحل پر	لے لے گا اس کو / پکڑ لے گا اس کو	میرا دشمن	اور

عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى

			(ح ب ب)	(ص ن ع)	
اس کا دشمن	اور میں نے ڈال دی	تجھ پر	محبت اپنی طرف سے	اور تاکہ تو پرورش کیا جائے	پر

عَيْنِىْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

			—	(د ل ل)	
میری نگاہ پر / میری نگرانی میں	جب چلی جا رہی تھی	تیری بہن	پھر کہہ رہی تھی	کیا میں رہنمائی کروں تمہاری	اوپر اس کے جو

يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

(ک ف ل)					
کفالت کرے گا اس کی	تو لوٹا دیا ہم نے تجھ کو	تیری ماں کی طرف	تاکہ ٹھنڈی ہو	آنکھ اس کی	اور نہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

تَحْزَنَ ۗ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ

(ح ز ن)			(ن ج و)		(ف ت ن)
وہ غم کرے	اور تو نے قتل کیا تھا	ایک جان کو	تو نجات دی ہم نے تجھ کو	غم سے	اور آزمایا تھا ہم نے تجھ کو

فُتُوْنًا ۗ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ

(ف ت ن)	(ل ب ث)		(م د ن)		
آزمانا	تو تو ٹھہرا رہا	کئی سال	مدین والوں میں	پھر	آ گیا تو

عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ ۚ اِذْهَبْ

		(ص ن ع)		
اندازے پر	اے موسیٰ	اور میں نے تجھ کو بنایا	اپنی ذات کے لیے	جاؤ

اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ ۚ اِذْهَبَآ

			(و ن ی)		
تم	اور تمہارا بھائی	میری آیات کے ساتھ / میری نشانیوں کے ساتھ	اور نہ سستی کرنا تم دونوں	میری یاد میں / میرے ذکر میں	دونوں جاؤ

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ ۚ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ

				(ل ی ن)	
فرعون کی طرف	بے شک اس نے سرکشی کی	پس کہو دونوں	اس کو	نرم بات	شاید کہ وہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ

					(فساط)
نصیحت پکڑے	یا ڈر جائے	دونوں کہنے لگے	اے ہمارے رب!	بے شک ہم ڈرتے ہیں	کہ وہ زیادتی کرے گا

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِىْ مَعَكُمَا

ہم پر	یا یہ کہ وہ سرکشی کرے گا	فرمایا	نہ تم دونوں ڈرو	بے شک میں	تم دونوں کے ساتھ ہوں

اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

میں سنتا ہوں	اور میں دیکھتا ہوں	پس آؤ اس کے پاس	پھر کہو	بے شک ہم	رسول ہیں تیرے رب کے	پس بھیج

مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ

ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اور نہ عذاب دے ان کو	تحقیق لائے ہیں ہم تیرے پاس	ایک نشانی

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ

تیرے رب کی طرف سے	اور سلام	پر	جو پیروی کرے ہدایت کی	بے شک ہم	تحقیق

© Al-Huda International Welfare Foundation

أُوحِيَ إِلَيْنَآ أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾ قَالَ

وحی کی گئی	ہماری طرف	بے شک عذاب	اوپر اس کے	جو جھٹلائے اور منہ موڑ جائے	اس نے کہا

فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيٓ أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ

پھر کون ہے تم دونوں کا رب	اے موسیٰ	کہا	ہمارا رب وہ ذات ہے	جس نے عطا کی	ہر چیز کو

خَلْقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٥١﴾

			(ب و ل)	
اس کی شکل وصورت	پھر رہنمائی کی	کہا	پس کیا حال ہے	پہلی قوموں کا

قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَٰبٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ﴿٥٢﴾

کہا	ان کا علم	میرے رب کے پاس ہے	ایک کتاب میں ہے	نہیں غلطی کرتا	میرا رب	اور نہ بھولتا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا

			(م ہ د)	(س ل ك)	
وہ ذات	جس نے بنایا	تمہارے لیے زمین کو	بچھونا	اور بنائے	تمہارے لیے اس میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا

راستے	اور نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر نکالیں ہم نے	ساتھ اس کے	کئی اقسام

مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ

(ش ت ت)		(ر ع ی)			
مختلف پودوں میں سے	کھاؤ	اور چراؤ	اپنے مویشیوں کو	بے شک	میں

۲۰ ع ۲

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ

		(ن ہ ی)			
اس (میں)	البتہ نشانیاں ھیں	عقل والوں کے لیے	اس میں سے	ہم نے تم کو پیدا کیا	اور

فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

				(ت و ر)	
اس میں	ہم تم کو لوٹائیں گے	اور اسی میں سے	ہم نکالیں گے تم کو	ایک مرتبہ	دوسری

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ

اور البتہ تحقیق	دکھائیں ہم نے اس کو	اپنی نشانیاں	ساری کی ساری	تو اس نے جھٹلا دیا	اور انکار کیا	اس نے کہا

© Al-Huda International Welfare Foundation

اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۵۷

کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ تو نکالے ہم کو	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ساتھ	اے موسیٰ

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ

پس البتہ ہم بھی ضرور لائیں گے تیرے پاس	جادو کے ساتھ	اسی جیسے	تو بنا / مقرر کر	ہمارے درمیان اور اپنے درمیان

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۵۸

(و ع د)				(س و ی)
ایک وعدے کا وقت / جگہ	نہیں ہم خلاف کریں گے اس سے	ہم	اور نہ تم (کرنا)	ایک جگہ ہموار / برابر / سیدھی

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ

		(ز ی ن)	
کہا	تمہارا مقرر وقت	جشن کا دن ہے	اور یہ کہ اکٹھے کیے جائیں گے لوگ

ضُحًى ۵۹ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۶۰

(ض ح ی)					
دن چڑھے / چاشت کے وقت	تو پلٹا	فرعون	تو اس نے اکٹھی کیں	اپنی چالیں / ہتھکنڈے	پھر آ گیا

© Al-Huda International Welfare Foundation

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

کہا	ان کو	موسیٰؑ نے	افسوس تم پر	مت گھڑو	اللہ پر	جھوٹ

فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

(س ح ت)			(خ ی ب)	
تو فنا کر دے گا تم کو	عذاب کے ساتھ	اور تحقیق	نامراد ہوا	جس نے گھڑ لیا

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾

(ن ز ع)			(ن ج و)
تو وہ جھگڑنے لگے	اپنے معاملے میں	آپس میں	اور انہوں نے چپکے چپکے کی سرگوشی

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

انہوں نے کہا	یقیناً یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	دونوں چاہتے ہیں	کہ وہ نکلوا دیں تم کو / بے دخل کر دیں تم کو

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ

(أ ر ض)		(ذ ہ ب)	(ط ر ق)
تمہاری زمین سے	اپنے جادو کے بل پر	اور دونوں لے جائیں	تمہارے طریقے کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ

(م ث ل)			(أ ت ی)	(ص ف ف)	
سب سے مثالی	تو اکٹھی کرو/جمع کرو	اپنی تدبیریں	پھر آجاؤ	صف بنا کر	اور تحقیق

اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ

	(ع ل و)			
فلاح پا گیا آج	جو غالب ہوا	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا یہ کہ

تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ

تم ڈالو	اور یا	یہ کہ ہوں ہم	پہلے	جو ڈالے	کہا

بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ

			(ح ب ل)	(ع ص و)	(خ ی ل)	
بلکہ	تم ڈالو	تو دفعتاً	ان کی رسیاں	اور ان کی لاٹھیاں	خیال جاتا تھا	اس کی طرف

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ

		(و ج س)	
ان کے جادو کی وجہ سے	کہ بے شک وہ دوڑ رہی ہیں	تو چھپایا	اپنے دل میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

خِيفَةً مُّوسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ

(خ و ف)				
کچھ خوف کو	موسیٰ نے	ہم نے کہا	مت ڈرو	بے شک تم

الْأَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ط

			(ل ق ف)	(ص ن ع)
تم ہی اعلیٰ ہو	اور ڈال دو	جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے	نگل جائے گا	جو انہوں نے بنایا ہے

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتٰى ﴿۶۹﴾

				(ف ل ح)	
بے شک	جو انہوں نے بنائی ہے	چال ہے ایک جادوگر کی	اور نہیں	فلاح پا سکتا ایک جادوگر	جہاں سے آ جائے

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هٰرُونَ

تو گرا دیئے گئے جادوگر	سجدے میں	کہنے لگے	ہم ایمان لائے	ہارونؑ کے رب پر

وَمُوسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ط إِنَّهُ

اور موسیٰؑ کے	کہا فرعون نے	تم ایمان لے آئے	اس پر	اس سے پہلے	کہ میں اجازت دوں تم کو	بے شک وہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

			(ق ط ع)	
البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھایا تم کو جادو	تو البتہ میں ضرور کاٹ ڈالوں گا	تمہارے ہاتھوں کو

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ

	(خ ل ف)	(ص ل ب)	(ج ذ ع)
اور تمہارے پاؤں کو	مخالف سمت سے	اور البتہ میں ضرور سولی چڑھاؤں گا تم کو	تنوں میں

النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا

کھجور کے	اور البتہ تم ضرور جان لوگے	کون سا ہم میں سے	زیادہ سخت ہے عذاب دینے میں	اور زیادہ دیر پا	انہوں نے کہا

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ

(أ ث ر)			
ہم ہرگز نہ ترجیح دیں گے تجھ کو	اوپر اس کے جو آ گیا ہمارے پاس	کھلی نشانیوں میں سے	اور وہ ذات

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ

	(ق ض ی)				
جس نے پیدا کیا ہم کو	تو تو فیصلہ کر دے	جو تو فیصلہ کرنے والا ہے	بے شک	تو فیصلہ کر سکتا ہے	اس

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

دنیا کی زندگی کا	بے شک ہم	ایمان لائے ہم	اپنے رب پر	تاکہ وہ بخش دے ہم کو / ہمارے لیے	ہماری خطائیں

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ

اور جو	تو نے مجبور کیا ہم کو	اس پر	جادو کی وجہ سے	اور اللہ	بہتر ہے اور

الثلثة

اَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

زیادہ باقی رہنے والا ہے	بے شک وہ	جو آئے گا	اپنے رب کے پاس	مجرم ہو کر	تو بے شک	اس کے لیے

جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم ہے	نہ وہ مرے گا	اس میں	اور نہ زندہ رہے گا	اور جو آئے گا اس کے پاس

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

مومن ہو کر / ایمان لا کر	تحقیق	اس نے عمل کیے اچھے	تو وہی لوگ	ان کے لیے ہیں درجات

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْعُلٰى ۝۷۵ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

بلند	ہمیشہ کے باغات / سدا بہار باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے نہریں

ع ۲۲ ۳ ۱۲

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝۷۶ ع

ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور یہ ہے	بدلہ	جس نے پاکیزگی اختیار کی

وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰى مُوْسٰۤى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ

اور البتہ تحقیق	وحی کی ہم نے	موسیٰ کی طرف	کہ	لے چل راتوں رات	میرے بندوں کو

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ

			(ی ب س)	
پھر مار / بنا ان کے لیے	ایک راستہ	سمندر میں	سوکھا / خشک	نہ تجھے خوف ہوگا

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝۷۷ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

(د ر ك)				
پالینے کا	اور نہ تو ڈرے گا	تو پیچھے آیا ان کے	فرعون	اپنے لشکروں کے ساتھ

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ

تو ڈھانپ لیا ان کو	سمندر میں سے	جس چیز نے ڈھانپ لیا ان کو	اور بھٹکا دیا	فرعون نے

قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ

اپنی قوم کو	اور نہ راستہ دکھایا / نہ رہنمائی کی	اے بنی اسرائیل	تحقیق نجات دی ہم نے تم کو

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

تمہارے دشمن سے	اور وعدہ دیا ہم نے تم کو	وقت مقرر کیا ہم نے تمہارے لیے	طور کی دائیں جانب

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ

		(س ل و)		
اور نازل کیا ہم نے	تم پر	منّ اور سلویٰ	کھاؤ	سے

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

پاکیزہ چیزوں میں (سے)	جو رزق دیا ہم نے تم کو	اور نہ سرکشی کرو اس میں	ورنہ ٹوٹ پڑے گا / اتر آئے گا

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَلَيۡكُمۡ غَضَبِيۡ ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِيۡ فَقَدۡ

تم پر	میرا غضب	اور جو کہ نازل ہوا	اس پر	میرا غضب	تو تحقیق

هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

(ھ و ی)					
وہ ہلاک ہو گیا	اور بے شک میں	البتہ بہت بخشنے والا ہوں	واسطے اس کے جس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیے

صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ

		(ع ج ل)	
اچھے	پھر راہ پائی / ہدایت پائی	اور کیا چیز لائی تجھ کو	تیری قوم سے

يٰمُوۡسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰۤى اَثَرِيۡ وَعَجِلۡتُ

			(أ ث ر)	(ع ج ل)
اے موسیٰ	کہا	وہ لوگ	میرے نقشِ قدم پر ہیں	اور میں نے جلدی کی

اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ

					(ف ت ن)	
تیری طرف	اے میرے رب	تاکہ تو راضی ہو جائے	کہا	پس بے شک ہم	تحقیق آزمایا ہم نے	تیری قوم کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ

تیرے بعد	اور بھٹکا دیا ان کو	سامری نے	تو پلٹے

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ

			(أ س ف)		
موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غصّے میں	غم لیئے ہوئے	کہا	اے میری قوم

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ ۚ اَفَطَالَ

				(ط و ل)
کیا نہیں	وعدہ کیا تھا تم سے	تمہارے رب نے	اچھا وعدہ	کیا پھر لمبا ہو گیا

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ

تم پر زمانہ	یا	ارادہ کیا / چاہا تم نے	کہ اترے	تم پر

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ

کوئی غضب	تمہارے رب کی طرف سے	تو خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کا	انہوں نے کہا	نہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا

خلاف کیا ہم نے	تیرا وعدہ	اپنے اختیار سے	بلکہ ہم	اٹھوائے گئے ہم	بوجھ

مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى

	(ق ذ ف)		
قوم کے زیورات میں سے	تو پھینک دیا ہم نے ان کو	پھر اسی طرح	ڈال دیا

السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ

					(خ و ر)
سامری نے	تو اس نے نکالا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	مجسّم	اس کے لیے گائے کی آواز تھی

فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

				(ن س ی)
تو انہوں نے کہا	یہ	تمہارا الٰہ ہے	اور موسٰی کا الٰہ	تو وہ بھول گیا

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَلَا يَمْلِكُ

کیا پھر نہیں	وہ دیکھتے	بے شک نہیں	وہ لوٹاتا	ان کی طرف	بات کو	اور نہیں	اختیار رکھتا

© Al-Huda International Welfare Foundation

عم ۱۳ ۱۳ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ

ان کے لیے	کسی نقصان کا	اور نہ کسی نفع کا	اور البتہ تحقیق	کہا تھا ان کو	ہارونؑ نے	سے

قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

			(ف ت ن)		
اس سے پہلے	اے میری قوم	بے شک	آزمائش میں ڈالے گئے تم اس کے ذریعے	اور بے شک	رب تمہارا رحمٰن ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ

				(ب ر ح)	
پس پیروی کرو میری	اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہرگز نہ ہم ٹلیں گے / ہم ہمیشہ رہیں گے	اس پر

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا

(ع ك ف)						
جم کر رہنے والے	یہاں تک کہ لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ	کہا	اے ہارون	کس چیز نے

مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ

		(ض ل ل)		
روکا تجھ کو	جب تم نے دیکھا تھا ان کو	کہ وہ بھٹک گئے ہیں	کیوں نہ پیروی کی تم نے میری	کیا پھر نافرمانی کی تم نے

© Al-Huda International Welfare Foundation

اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ج

			(ل ح ی)	
میرے حکم کی	کہا اے میری ماں کے بیٹے	نہ تم پکڑو	میری داڑھی کو	اور نہ میرے سر کو

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

		(ف ر ق)		
بے شک میں ڈر گیا تھا	کہ تم کہو گے	تو نے جدائی ڈال دی / تفرقہ ڈال دیا	درمیان	بنی اسرائیل کے

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

	(ر ق ب)			
اور نہ	تم نے انتظار کیا میری بات کا	کہا	تو کیا ہے تیرا ماجرا	اے سامری

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

					(ق ب ض)	
کہا اس نے	میں نے دیکھا	ساتھ اس کے جو نہیں	انہوں نے دیکھا	جس کو	تو میں نے اٹھالی	ایک مٹھی

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ

	(ن ب ذ)		
رسول کے نقشِ قدم سے	تو میں نے ڈال دیا اس کو / پھینک دیا اس کو	اور اسی طرح	آسان کر دیا تھا میرے لیے / اچھا کر کے دکھایا تھا میرے لیے

نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ

میرے نفس نے	کہا	پس جاؤ	تو بے شک	تیرے لیے زندگی میں ہے	کہ

تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ص وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ج

	(م س س)				
تو کہے	نہ چھونا	اور بے شک	تیرے لیے	ایک وعدے کا وقت مقرر ہے	ہرگز نہ تو پیچھے چھوڑا جائے گا اس سے

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ط

				(ع ك ف)
اور دیکھ	طرف اپنے الٰہ کے	وہ جو	رہا تو اس پر	معتکف

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ

(ح ر ق)		(ن س ف)			
البتہ ہم ضرور جلا ڈالیں گے اس کو	پھر	البتہ ہم ضرور اڑا دیں گے اسکو / پھینک دیں گے اس کو	سمندر میں	گرا دینا / پھینک دینا	بے شک الٰہ تمہارا

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

اللہ ہے	وہ ذات	نہیں کوئی الٰہ مگر وہی	وسیع ہے / چھایا ہوا ہے	ہر چیز پر	علم کے اعتبار سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ

	(ق ص ص)				
اس طرح	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	خبروں میں سے	جو تحقیق گزر چکیں	اور تحقیق

اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚ ۝٩٩ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

		(ذ ک ر)	(ع ر ض)		
دیا ہم نے تجھ کو	اپنے پاس سے	ایک ذکر	جس نے منہ موڑا	اس سے	تو بے شک وہ

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝١٠٠ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ

	(و ز ر)		
اٹھائے گا	قیامت کے دن ایک بوجھ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں	اور برا ہے ان کے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝١٠١ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

(ح م ل)			
قیامت کے دن بوجھ اٹھانا	جس دن پھونک ماری جائے گی	صور میں	اور ہم اکٹھا کریں گے

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ۝١٠٢ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ

	(ز ر ق)			
مجرموں کو	اس دن نیلی آنکھوں والے	سرگوشیاں کریں گے	آپس میں	نہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ یَقُوۡلُ

(ل ب ث)				
ٹھہرے تم	مگر دس دن	ہم زیادہ جانتے ہیں	اس کو جو وہ کہیں گے	جب کہے گا

ع ۵ ۱۵ ۱۴ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِیۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا یَوۡمًا ﴿۱۰۴﴾ع وَیَسۡـَٔلُوۡنَكَ

	(ط ر ق)			
سب سے مثالی ان میں سے	رائے کے اعتبار سے	نہیں ٹھہرے تم	مگر ایک دن	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ یَنۡسِفُهَا رَبِّیۡ نَسۡفًا ﴿۱۰۵﴾لا فَیَذَرُهَا

	(ن س ف)		(و ذ ر)
پہاڑوں کے بارے میں	تو کہہ دیجیے اکھاڑ دے گا ان کو / گرا دے گا ان کو	میرا رب گرا دینا	پھر چھوڑ دے گا اس کو

قَاعًا صَفۡصَفًا ﴿۱۰۶﴾لا لَّا تَرٰی فِیۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ﴿۱۰۷﴾ط

(ق و ع) (ص ف ف)			(ع و ج)	(أ م ت)
ہموار ، چٹیل	نہ تم دیکھو گے	اس میں	کوئی ٹیڑھا پن / کجی	اور نہ اونچی جگہ / اونچا مقام

یَوۡمَئِذٍ یَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ج وَ خَشَعَتِ

جس دن	وہ پیروی کریں گے	پکارنے والے کی	نہیں کوئی انحراف جس کے لیے	اور دب جائیں گی

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

(ص و ت)			(ه م س)
تمام آوازیں	رحمٰن کے لیے	تو نہ تم سنو گے	مگر دھیمی آواز

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

اس دن	نہ فائدہ دے گی سفارش	مگر	جس کو اجازت دے	واسطے اس کے رحمٰن

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

اور پسند کرے	اس کے لیے بات کو	جانتا ہے	جو ان کے سامنے ہے / ان کے آگے ہے	اور جو

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ

			(ع ن ت) (و ج ه)
ان کے پیچھے ہے	اور نہیں وہ احاطہ کر سکتے	اس کا علم کے اعتبار سے	اور جھک جائیں گے چہرے

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ

حیّ، قیوم کے لیے / آگے	اور تحقیق نامراد ہوا	جس نے اٹھایا ظلم	اور جو

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ

عمل کرے گا	نیکیوں میں سے	اور وہ مؤمن ہو	تو نہ وہ ڈرے گا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

	(ه ض م)			
ظلم سے	اور نہ کسی حق تلفی سے	اور اسی طرح	نازل کیا ہم نے اس کو	قرآنِ عربی (بناکر)

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

اور پھیر پھیر کر لائے ہم	اس میں	تنبیہات میں / ڈراووں میں سے	تاکہ وہ	تقوٰی اختیار کریں

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج

(ح د ث)	(ذ ك ر)		
یا پیدا کردے	ان کے لیے ذکر / غور و فکر	پس بلند ہے اللہ	بادشاہ حقیقی

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

(ع ج ل)				
اور نہ تم جلدی کرو	ساتھ قرآن کے	اس سے پہلے	کہ پوری کی جائے	تیری طرف

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى

اس کی وحی	اور کہہ دیجئے اے میرے رب	زیادہ دے مجھ کو علم	اور البتہ تحقیق	عہد کیا ہم نے	طرف

ع ۶ ۱۱ ۱۵

اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَ

آدمؑ کے	اس سے پہلے	تو وہ بھول گیا	اور نہیں پایا ہم نے	اس کے لیے عزم / پختگی	اور

اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

جب	کہا ہم نے	فرشتوں سے	سجدہ کرو	آدمؑ کے لیے	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ

ابلیس نے	اس نے انکار کیا	تو کہا ہم نے	اے آدم	بے شک یہ	دشمن ہے تیرے لیے

وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾

			(ش ق و)
اور تیری بیوی کے لیے	پس ہرگز نہ نکلوائے تم دونوں کو	جنت سے	ورنہ تم مصیبت میں پڑ جاؤ گے

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَأَنَّكَ

	(ج و ع)		(ع ر ی)	
بے شک تمہارے لیے	کہ نہ تم بھوکے ہو گے	اس میں	اور نہ ننگے ہو گے (عریاں ہو گے)	اور بے شک تم

لَا تَظْمَؤُا فِيهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ

(ظ م أ)		(ض ح ی)	(وس وس)	
نہ پیاسے ہو گے	اس میں	اور نہ دھوپ لگے گی	پس وسوسہ ڈالا	اس کی طرف

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ

شیطان نے	کہا اے آدم	کیا میں بتاؤں تجھ کو	درخت کے بارے میں

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

(خ ل د)	(ب ل ی)			(ب د و)
ہمیشگی کے	اور بادشاہت کے، نہ پرانی ہو گی	تو دونوں کھا گئے	اس میں سے	تو کھل گئے

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

	(س و ء)	(ط ف ق)	(خ ص ف)		
ان دونوں کے لیے	ان کے ستر	اور دونوں لگے	چپکانے	اپنے اوپر	سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَرَقِ الْجَنَّةِ ز وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ

جنت کے پتوں میں سے	اور نافرمانی کی آدم نے	اپنے رب کی	تو بھٹک گئے	پھر

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا

(ج ب و/ج ب ی)						
چن لیا اس کو	اس کے رب نے	پس مہربان ہوا	اس پر	اور ہدایت بخشی	فرمایا	دونوں اتر جاؤ

مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

اس سے	سارے کے سارے	تم میں سے بعض	بعض کے لیے	دشمن ہوں گے	پھر اگر	آئے تمہارے پاس

مِّنِّيْ هُدًى ۥ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾

میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ وہ بھٹکے گا	اور نہ مصیبت میں پڑے گا

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً

					(ع ی ش)
اور جس نے	روگردانی کی	میرے ذکر سے	تو بے شک	اس کے لیے	گزران ہے

© Al Huda International Welfare Foundation

ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ

(ض ن ك)						
تنگ	اور ہم اکٹھا کر لیں گے اس کو	قیامت کے دن	اندھا	وہ کہے گا	اے میرے رب	کیوں

حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

تونے اٹھایا مجھ کو	اندھا	حالانکہ تحقیق میں تھا	دیکھنے والا	وہ فرمائے گا	اسی طرح

اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

آئیں تھیں تیرے پاس	ہماری آیات	تو تم نے بھلا دیا ان کو	اور اسی طرح	آج	تم بھلائے جاؤ گے

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ

اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	جو حد سے گزر گئے	اور نہ مانے	اپنے رب کی آیات کو

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور البتہ عذاب آخرت کا	زیادہ شدید ہے	اور زیادہ باقی رہنے والا ہے	کیا پھر نہیں رہنمائی کی ان کی	کیا نہیں کوئی ہدایت ملی ان کو	(اس بات سے)

© Al-Huda International Welfare Foundation

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

			(م ش ی)	
کتنی ہی ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے	بستیوں میں سے	وہ جو چلتے پھرتے ہیں	میں

ع ۷ ۱۳ ۱۶

مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ع ﴿۱۲۸﴾

ان کے رہنے کی جگہوں (میں)	یقیناً اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ

					(ل ز م)	
اور اگر نہ	ایک بات ہوتی	جو گزر چکی	تیرے رب کی طرف سے	البتہ ہوتا	چمٹنے والا / لازم ہونے والا	اور

اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

ایک وقت مقرر	پس صبر کرو	اس پر جو وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ج

ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	سورج طلوع ہونے سے قبل	اور اس کے غروب ہونے سے قبل

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور رات کی گھڑیوں میں	پس تسبیح کرو	اور دن کے کناروں پر	شاید کہ تو

تَرْضٰى (۱۳۰) وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ

			(م د د)			
تو راضی ہو جائے	اور نہ	آپ دراز کریں	دوڑائیں	اپنی دونوں آنکھیں	طرف اس کے جو فائدہ دیا ہم نے	ساتھ اس کے

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ

		(ز ھ ر)	
مختلف قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	رونق ہے دنیا کی زندگی کی	تاکہ ہم آزمائش ان کو

فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (۱۳۱) وَاْمُرْ اَهْلَكَ

اس میں	اور تیرے رب کا رزق	بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے	اور حکم دو اپنے گھر والوں کو

بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔـلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ

نماز کا	اور جمے رہو اس پر	ہم نہیں سوال کرتے تجھ سے	رزق کا	ہم

© Al-Huda International Welfare Foundation

نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝۱۳۲ وَقَالُوْا لَوْلَا

ہم رزق دیتے ہیں تجھ کو	اور انجام تقوٰی ہی کے لیے ہے	اور وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں

يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي

لاتا ہمارے پاس	کوئی نشانی اپنے رب کی طرف سے	کیا نہیں	آئی ان کے پاس	نشانی	جو میں

الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝۱۳۳ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ

(ص ح ف)					
پہلے صحیفوں میں ہے	اور اگر	بے شک ہم	ہلاک کر دیں ہم ان کو	ساتھ عذاب کے	سے

قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

اس سے پہلے	البتہ کہیں گے	اے ہمارے رب	کیوں نہ	تو نے بھیجا	ہماری طرف	ایک رسول

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝۱۳۴

			(ذ ل ل)	(خ ز ی)
تو ہم پیروی کرتے	تیری آیات کی	اس سے پہلے	کہ ہم ذلیل ہوں	اور ہم رسوا ہوں

© Al-Huda International Welfare Foundation

قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ

		(ر ب ص)			
کہہ دیجیئے	سب کے سب	انتظار کرنے والے ہیں	تو تم بھی انتظار کرو	پس عنقریب تم جان لوگے	کون

ع ۸/۷ ۱۷ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهۡتَدٰى ۝١٣٥ ع

(س و ی)	
(کون) ہیں ہموار / درست راستے والے	اور کس نے ہدایت پائی

© Al-Huda International Welfare Foundation

© Al-Huda International Welfare Foundation